7واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 11 مارچ 2014

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

لاہور-پارکنگ اسٹینڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5: میاں نصیر احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور میں سائیکل، موٹر سائیکل اور موٹر کار کے لئے کتنے پارکنگ اسٹینڈز موجود ہیں نیز یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان پارکنگ اسٹینڈز میں کتنی پارکنگ فیس وصول کی جاتی ہے؟

(ج) کیا مختلف مقامات پر پارکنگ فیس بھی مختلف وصول کی جاتی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ٹھیکیدار سرکاری ریٹ سے زائد پارکنگ فیس بھی وصول کرتے ہیں؟

(ہ) اگر درج بالا جزو کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ایسے ٹھیکیداروں کے خلاف کیا کارروائی کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور پارکنگ کمپنی اس وقت 162 پارکنگ اسٹینڈ، پاک اینڈ رائڈ اسٹیڈ (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور اتوار بازار کی پارکنگ بھی خوش اسلوبی سے چلا رہی ہے۔

(ب) لاہور پارکنگ کمپنی ضلعی حکومت لاہور جتنے بھی پارکنگ اسٹینڈ چلا رہی ہے، ان سب میں موٹر سائیکل سے دس روپے اور موٹر کار سے بیس روپے وصول کئے جاتے ہیں۔

(ج) لاہور پارکنگ تمام پارکنگ اسٹینڈ میں یکساں پارکنگ فیس وصول کرتی ہے۔

(د) اگر کسی بھی پارکنگ اسٹینڈ سے زائد پارکنگ فیس وصولی کی اطلاع موصول ہو تو لاہور پارکنگ کمپنی متعلقہ ٹھیکیدار کے خلاف فی الفور سخت قانونی کارروائی کرتی ہے۔

(ہ) جواب جزو "د" کے مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2014)

صوبہ میں گلی محلوں کی سڑکوں کی تعمیر میں قواعد کی خلاف ورزی کی تفصیلات

*48: جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ جب گلی محلوں کی نئی سڑکیں بنائی جاتی ہیں تولوکل گورنمنٹ رولز کے مطابق اس ٹوٹی ہوئی سڑک کے اوپر ہی سڑک بنانا منع ہے بلکہ ٹوٹی ہوئی سڑک کو کھود کر ملبہ اٹھاکر پھر نئی سڑک بنانا ضروری ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ گلی محلوں کی سڑکیں بناتے ہوئے ان رولز پر کوئی عمل نہیں کرتا جس کی وجہ سے لوگوں کی پراپرٹیاں نیچے سے نیچے جارہی ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے توکیا حکومت آئندہ اس قانون کے مطابق ہی سڑکیں بنانے کاارادہ رکھتی ہے تاکہ گلیوں کا Plinth Level ایک جیساہی رہے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس متعلق کوئی مروجہ قانون نہ ہے۔تاہم موقع کی مناسبت سے Executing Agencies اس بات کا خاص خیال رکھتی ہیں کہ کوئی بھی سڑک اور گلی لوگوں کے مکانات سے اونچی نہ ہو، مزید برآں کوئی بھی سڑک اور گلی تعمیر کرنے سے قبل اس کا مفصل سروے کیا جاتا ہے اور موقع کی مناسبت سے پرانی گلی اور سڑک کو Dismantle کرکے پرانا ملبہ ہٹاکر اس پر نئی گلی و سڑک بنائی جاتی ہے تاکہ Plinth Level ایک جیساہی رہے۔

(ب)۔ایضا۔

(ج)۔ایضا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2014)

ضلع فیصل آباد: 69ر ب تجاوزات کا مسئلہ

*61: جناب اعجاز خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع فیصل آباد تحصیل جڑانوالہ چک نمبر 69ر ب گھسیٹ پورہ کی گلیوں اور بازاروں میں غیر قانونی تھڑے بنے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو گلیوں اور بازاروں سے گزارنے میں پریشانی ہوتی ہے؟

(ب) کیا حکومت ان تجاوزات کو گلیوں اور بازاروں سے صاف کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 3 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) ناجائز تجاوزات کی نشاندہی کے لئے محکمہ ریونیو کو بذریعہ چٹھی نمبری G/541 مورخہ 2013-07-25 تحریر کر دیا گیا ہے۔ محکمہ ریونیو کی طرف سے نشاندہی کے بعد ناجائز تجاوزات کو ختم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)

لاہور: بابو صابو انٹرچینج پر نیا قبرستان بنانے کی تفصیلات

*67: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چوبرجی تا یتیم خانہ اور اس سے تمام ملحقہ آبادیوں کے قبرستانوں میں میت دفنانے کی کوئی گنجائش نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان علاقوں کے رہائشیوں کی اس تکلیف کو ختم کرنے کے لئے حکومت نے بابو صابو انٹرچینج میں ایک بڑا قبرستان بنانے کا پروگرام بنایا تھا قبرستان کتنے ایکڑ پر محیط تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بابو صابو انٹر چینج میں قبرستان بنانے کے منصوبے کو روک دیا گیا، روکنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بابو صابو انٹر چینج میں جلد از جلد قبرستان بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو یہ منصوبہ کب تک مکمل کر لیا جائے گا، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ چوبرجی تا یتیم خانہ اور ملحقہ آبادیوں کے لئے ایک قبرستان بنانے کی تجویز ہے۔ اس قبرستان کا رقبہ 9 ایکڑ 3 کنال اور 13 مرلہ ہوگا۔ (یو سی 84 کے لئے 5 ایکڑ 3 کنال 13 مرلہ اور یو سی 90 کے لئے 4 ایکڑ شامل ہے)۔

(ج) ٹاؤن انتظامیہ مذکورہ سکیم کے لئے دستیابی فنڈز و منظوری کی منتظر ہے جیسے ہی سکیم کے لئے فنڈز دستیاب ہونگے فوراً اُس پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(د) مذکورہ بالا فنڈ کے حصول کے بعد یونین کونسل نمبر 84 اور 90 میں قبرستان کی تعمیر کا کام شرع کر دیا جائے گا جو تقریباً چھ ماہ میں مکمل ہو جائیگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2014)</u>

پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کروانے کی تفصیلات

*86:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ منتخب بلدیاتی اداروں کا قیام اب پاکستان میں موجود صوبوں کی ذمہ داری ہے؟

(ب) حکومت، پنجاب میں یہ انتخاب کب تک کروانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ج) نیزاس کے لئے کیانظام وضع کیاگیاہے؟

(تاریخ وصولی 4جون 2013 تاریخ ترسیل 18جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب،ج) حکومت پنجاب بلدیاتی انتخابات کے انعقاد پر پورایقین رکھتی ہے۔اس کے لئے حکومت پنجاب صوبہ میں نیابلدیاتی نظام متعارف کروانا چاہتی ہے۔ نئے بلدیاتی قانون کے مسودہ کی بیشتر دفعات پراتفاق رائے ہو چکاہے۔امید کی جاتی ہے کہ نئے بلدیاتی قانون کا مسودہ عنقریب ایوان میں پیش کر دیا جائے گا۔نئے بلدیاتی نظام کی ایوان سے منظوری کے بعد بلدیاتی انتخابات کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے درخواست کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31جولائی 2013)

بہاولپور: بلوچ کالونی کے رہائشیوں کو بجلی کنکشن کے حصول کے لئے این او سی جاری کرنے کی تفصیلات

*87: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاول پور میں ٹی ایم اے سٹی کی حدود میں ڈی سی او آفس کے سامنے بلوچ کالونی واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہاں اب پلاٹ خرید کرنے والوں نے مکانات تعمیر کر لئے ہیں لیکن ٹی ایم اے سٹی واپڈا سے بجلی کے کنکشن کے حصول کے لئے این او سی نہیں جاری کر رہا، جس کی وجہ سے یہ مکین سخت اذیت میں ہیں؟

(ج) ٹی ایم اے بہاول پور بجلی کے کنکشن کے حصول کیلئے کب تک این او سی جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) مذکورہ کالونی میں جن لوگوں نے مکانات تعمیر کئے ہیں کیا ٹی ایم اے سٹی نے باضابطہ نقشے پاس کئے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ڈی سی او آفس کے سامنے بلوچ کالونی واقع ہے جو ایک قدیمی کالونی ہے۔

(ب) یہ ایک پرائیویٹ کالونی ہے۔ مالکان کالونی سے عوام کا پلاٹوں کی خرید وفروخت کا تعلق ان کا ذاتی معاملہ ہے۔ ٹی ایم اے سٹی بجلی کے کنکشن کے لئے NOC براہ راست جاری نہیں کر سکتی۔

(ج) بلوچ کالونی ایک قدیمی کالونی ہے۔ ٹی ایم اے سٹی کی منظور شدہ / غیر منظور شدہ کی فہرست میں اس کالونی کا نام درج نہ ہے۔

(د) ٹی ایم اے سٹی اس کالونی کے نقشہ جات باضابطہ پاس کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جولائی 2013)

ضلع اوکاڑہ: بصیر پور تا دیپالپور سڑک کی تعمیر کا معاملہ

*122: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی سڑک بصیر پور تا دیپالپور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے دس سال میں مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت پر کوئی توجہ نہ دی گئی ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے حویلی لکھا میں خطاب کرتے ہوئے اس سڑک کو دو رویہ تعمیر کرنے کا وعدہ کیا تھا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو دو رویہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں ؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ بصیر پور تا دیپالپور سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) سڑک مذکورہ کی کل لمبائی 20 کلومیٹر ہے جس میں سے 0.75 کلومیٹر (دو حصوں میں) مالی سال 13-2012 میں مرمت کی گئی۔ ضلعی حکومت کی جانب سے مبلغ 8.340 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جس سے سیکشن قائد اعظم چوک تا بوائز ڈگری کالج (4.250 ملین) اور اڈا دھرمانوالہ (4.090 ملین) لاگت سے سڑک کو اونچا کیا گیا ہے۔

(ج) ہاں یہ درست ہے۔

(د) ضلعی حکومت اوکاڑہ فنڈز کی فراہمی پر اس سڑک کو دو رویہ تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے لئے مبلغ 934.774 ملین کی رقم درکار ہے۔ اگر اسی سڑک کو دوبارہ بحال کیا جائے تو اس کے لئے

مبلغ 80.000 ملین روپے کی رقم درکار ہے۔ فنڈز کی فراہمی کے لئے محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو لیٹر (Letter) ارسال کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

ضلع وہاڑی میں سلاٹر ہاؤس کی تفصیلات

*145: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں سلاٹر ہاؤسز کس کس جگہ واقع ہیں؟

(ب) ان سلاٹر ہاؤسز میں صفائی کا کیا انتظام ہے؟

(ج) ان سلاٹر ہاؤسز میں چیک اینڈ بیلنس کا کیا انتظام ہے، 13-2012 کے دوران کتنے جرمانے کئے گئے ہیں اور وہ جرمانے کس وجہ سے کئے گئے ہیں، ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل بوریوالہ میں سلاٹر ہاؤس چونگی نمبر 5 بشیر ٹاؤن میں واقع ہے جبکہ تحصیل وہاڑی میں خانیوال روڈ نزد پاسکو گودام واقع ہے جبکہ تحصیل میلسی میں نزد قدہ چوک کرم پور روڈ پر واقع ہے۔

(ب) سلاٹر ہاؤس بوریوالہ میں روزانہ کی بنیاد پر صفائی ستھرائی کی جاتی ہے اس کام کے لئے شعبہ سینی ٹیشن بوریوالہ میں مستقل طور پر عملہ تعینات کر رکھا ہے جبکہ وہاڑی میں ایک ماشکی برائے دھلائی تعینات ہے جو صبح چار بجے سے دوپہر دو بجے تک ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔ چیف آفیسر ہیڈ کوارٹر ہفتہ میں دو دفعہ اور سینٹری انسپکٹر روزانہ کی بنیاد پر صفائی کی نگرانی کرتا ہے۔ جبکہ میلسی میں سلاٹر ہاؤس کو روزانہ دھویا جاتا ہے۔

(ج) ویٹرنری آفیسر بوریوالہ اور ٹیکس سپرنٹنڈنٹ TMA بوریوالہ مذبحہ خانہ میں ذبحہ اور گوشت کے معیار کی بابت روزانہ کی بنیاد پر چیک اینڈ بیلنس کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ سال 13-2012

میں مضر صحت گوشت فروخت کرنے پر 20 قصابوں کو -/11,000 روپے (گیارہ ہزار روپے) جرمانہ کیا گیا۔ تحصیل وہاڑی میں بھی ویٹرنری آفیسر تعینات ہے جو صبح چار بجے سے ساڑھے چھ بجے تک ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔ جانوروں کو چیک کرتا ہے اور گوشت پر اپنی مہر ثبت کرتا ہے۔ سال 13۔2012 کے دوران 27 قصابوں کو مضر صحت گوشت فروخت کرنے کی وجہ سے 13,500 روپے (13 ہزار 5 سو روپے) جرمانہ کیا گیا۔ جبکہ تحصیل میلسی میں سلاٹرنگ کے دوران ویٹرنری آفیسر مع سٹاف موجود ہوتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران کوئی جرمانہ عائد نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2014)

لاہور: جیل روڈ سروسز ہسپتال انڈرپاس میں دکانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*170: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور جیل روڈ سروسز ہسپتال انڈر پاس میں کل کتنی دکانیں ہیں، ان دکانوں کی نیلامی کب ہوئی، خریداروں کے نام اور پتہ جات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) مذکورہ دکانوں کی نیلامی کے لئے کن کن مقامی اخبارات میں کب اشتہار دیا گیا نیز ان اشتہارات پر کل کتنی لاگت آئی؟

(ج) مذکورہ دکانوں کی نیلامی میں کتنی پارٹیوں نے حصہ لیا؟

(د) مذکورہ دکانوں کی نیلامی کو کتنا عرصہ کے لئے لیز پر دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پراپرٹی واقع نزد سروسز ہسپتال انڈر پاس جیل روڈ پر کل 16 عدد دوکانات تعمیر شدہ ہیں دوکان نمبر 2، 1 اور دوکان نمبر 16، 15 کا نیلام عام 1999 میں ہوا جبکہ بقایا 12 عدد دوکانات کا نیلام عام 2011-12-03 کو ہوا۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پراپرٹی واقع نزد سروسز ہسپتال انڈر پاس جیل روڈ پر فروخت کئے جانے کے لئے محکمہ کی جانب سے اخبار اشتہار شائع کروایا گیا تھا، شائع شدہ اشتہارات پر تقریباً مبلغ -/17000 روپے (سترہ ہزار) خرچ ہوئے، اخبار اشتہار کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پراپرٹی واقع نزد سروسز ہسپتال انڈر پاس جیل روڈ پر 16 عدد دوکانات کو فروخت کیا گیا تھا۔ نیلام عام میں دوکانات کو خریدنے کے لئے جن افراد نے بولی میں حصہ لیا تھا ان کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پراپرٹی واقع نزد سروسز ہسپتال انڈر پاس جیل روڈ پر کسی بھی دوکان کو لیز پر نہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)

لاہور: پیدائش سرٹیفکیٹ کی فیس میں اضافہ کی تفصیلات

*172: **محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے پیدائش کے سرٹیفکیٹ کی فیس 300 روپے سے بڑھا کر 650 روپے کر دی گئی ہے؟

(ب) کیا اس فیس کے بڑھائے جانے کا اطلاق صوبہ کے تمام اضلاع میں بلاتفریق کیا جارہا ہے یا کہ ابتدائی مراحل میں صرف لاہور ہی میں ہے؟

(ج)اگر حکومت اضافہ ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس فیس کے بڑھائے

جانے کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے جبکہ حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفیکیشن

نمبری SOR(LG)36-2/2005 مورخہ 09-08-2012 کے تحت فیس لیٹ اندراج اموات/پیدائش کو ختم کر دیا ہے جبکہ سرٹیفیکیٹ جاری کرنے کی فیس صرف -/100 روپے مقرر ہے۔

(ب) کوئی اضافہ نہ کیا گیا ہے بلکہ صوبہ بھر میں صرف -/100 روپے فیس وصول کی جارہی ہے۔

(ج) اس کا جواب جزو "الف" میں دے دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2014)</u>

<u>فیصل آباد: چک نمبر 69ر۔ب کا سولنگ اور پلیوں کی تعمیر کی تفصیلات</u>

<u>*262:جناب اعجاز خان:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک نمبر 69ر۔ب یو سی 25 تحصیل جڑانوالہ فیصل آباد کا سولنگ اور پلیاں 2008 سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس گاؤں میں سولنگ اور پلیوں کی ڈویلپمنٹ کا کام کروانا چاہتی ہے، تو کب تک، نہیں

تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے چک نمبر 69ر۔ب گھسیٹ پورہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کی آبادی کثیر ہے نکاسی آب کا نظام بہت خراب ہے، نالیاں، نالہ اور پلیوں کی تعمیر بھی ضروری ہے جس کا تخمینہ لاگت مبلغ 2 کروڑ روپے ہے۔

(ب) اگلے مالی سال 15۔2014 میں فنڈز مختص کر کے گندے پانی کے نکاس اور نالیوں و پلیوں کی تعمیر کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2013)

ملتان: پی پی 195 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*291: جناب جاوید اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 195 ملتان میں اس وقت کتنی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام ہو رہا ہے، ان کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان سڑکوں کی تعمیر کب شروع کی گئی اور اس وقت ان پر کتنے فیصد کام ہوا ہے اور کتنے فیصد کام بقایا ہے؟

(ج) ان سڑکوں کی تعمیر کا کام کن کن سرکاری ملازمین کی زیر نگرانی ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس وقت پی پی 195 ملتان میں دوران سال 14۔2013 کسی سڑک کی تعمیر یا مرمت کا کام نہیں ہو رہا۔

(ب) پی پی 195 ملتان میں دوران سال 14۔2013 کوئی سڑک زیر تعمیر نہیں ہے۔

(ج) سڑکوں کی تعمیر کا کام نہیں ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2013)

ملتان: پی پی 195 میں سڑکوں پر خرچ کی جانے والی رقم کی تفصیلات

*292: جناب جاوید اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 195 ملتان میں حکومت نے سال 12-2011 کے دوران کتنی رقم سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ کی ہے؟

(ب) ان سڑکوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) ان میں سے کون کونسی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور کن کن سڑکوں پر کام جاری ہے؟

(د) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا ٹھیکہ کن کن پارٹیوں کو دیا گیا، ان کے نام اور پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ہ) ان میں سے جو سڑکیں ابھی تک مکمل نہیں ہوئیں، ان کو کب تک مکمل کر دیا جائے گا؟

تاریخ وصولی 12 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 195 ملتان میں دوران سال 12-2011 مبلغ 24.622 ملین روپے سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر خرچ ہوئے۔

(ب) سڑکوں کے نام اور تخمینہ لاگت درج ذیل ہے:۔

1۔ امپرومنٹ پختہ سڑک لبرٹی مارکیٹ بلاک ٹی لمبائی 0.5 کلو میٹر تخمینہ لاگت مبلغ 2.974 ملین روپے

2۔ کشادگی و بہتری سڑک از مدنی چوک تا گندہ نالہ سمیجہ آباد لمبائی 2200 فٹ تخمینہ لاگت مبلغ 5.526 ملین روپے

3۔ تعمیر پی سی سی پیور بستی کوتوال اور محمد پورہ تخمینہ لاگت 1.400 ملین روپے
4۔ تعمیر پی سی سی کارپٹنگ سڑک شاہ فیصل کالونی غوث پورہ یو سی 13 تخمینہ لاگت 2.002 ملین روپے
5۔ تعمیر پی سی سی پیور منظور آباد اور شاہین آباد یو سی 16 تخمینہ لاگت مبلغ 2.998 ملین روپے
6۔ تعمیر پی سی سی پیور محلہ اعوان پورہ یو سی 17 تخمینہ لاگت مبلغ 0.998 ملین روپے
7۔ تعمیر پی سی سی پیور چاہ خانو والہ یو سی 18 تخمینہ لاگت مبلغ 1.002 ملین روپے
8۔ تعمیر پی سی سی پیور اور نالیاں محلہ آغا پورہ محلہ ہزایاں یو سی 19 تخمینہ لاگت مبلغ 1.002 ملین روپے
9۔ امپرو ومنٹ سڑک یو بلاک، نیو ملتان محلہ صدیقیہ یو سی 11 تخمینہ لاگت مبلغ 2.217 ملین روپے
10۔ تعمیر پی سی سی پیور اور نالیاں محلہ شریف پورہ محلہ مومن آباد اور محلہ عثمان پورہ یو سی 15 تخمینہ لاگت مبلغ 5.283 ملین روپے
(ج) تمام سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
(د) (1) رمضان کنسٹرکشن کمپنی نقشبند کالونی ملتان، (2) ملک ربنواز بٹھ، بٹھ کالونی ملتان، (3) رسول بخش بھٹہ کالونی ملتان، (4) توکل کنسٹرکشن کمپنی التمش روڈ ملتان، (5) رمضان کنسٹرکشن کمپنی نقشبند کالونی ملتان، (6) ملک ریحان احمد خونی برج ملتان، (7) نذیر احمد طاہر وارڈ نمبر 6 بیرون دہلی گیٹ ملتان، (8) ملک ارسلان قاسم بھٹہ کالونی ملتان، (9) نذر حسین گلی نمبر 3 گیٹ نمبر 1 حسن آباد خانیوال روڈ ملتان (10) ملک ریحان احمد خونی برج ملتان
(ہ) تمام سکیمیں / سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2013)</u>

ملتان:پی پی 194 کی سڑکوں کی تعمیرومرمت کی تفصیلات

*305:جناب ظہیرالدین خان علیزئی: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی 194 ملتان میں اس وقت کتنی سڑکوں کی تعمیرومرمت کا کام ہورہاہے،ان کے نام، تخمینہ لاگت اورمدت تکمیل بتائیں؟

(ب)ان سڑکوں کی تعمیرکاکام کب شروع ہوا تھااوراس وقت ان پرکتنے فیصدکام ہواہے اورکتنے فیصدکام بقایاہے؟

(ج)ان سڑکوں کی تعمیرومرمت کاکام کن کن سرکاری ملازمین کی زیرنگرانی ہورہاہے؟

(تاریخ وصولی 12جون 2013 تاریخ ترسیل 5جولائی 2013)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)اس وقت پی پی 194 ملتان میں دوران سال 14-2013 کسی سڑک کی تعمیریامرمت کاکام نہیں ہورہا۔

(ب)پی پی 194 ملتان میں دوران سال 14-2013 کوئی سڑک زیرتعمیرنہیں ہے۔

(ج)سڑکوں کی تعمیرکاکام نہیں ہورہاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31اکتوبر2013)

ملتان:پی پی 194 میں سڑکیں پختہ کرنے کے لئے مختص کی گئی رقم کی تفصیلات

*306:جناب ظہیرالدین خان علیزئی: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی 194 ملتان میں کس کس سڑک کی حالت انتہائی مخدوش ہے،ان کی لمبائی ونام سے آگاہ کریں؟

(ب)ان سڑکوں کی ازسرنوتعمیرکب تک متوقع ہے؟

(ج)سال13۔2012میں اس حلقہ کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے کیلئے رقم مختص کی گئی تھی اور ان سے کتنی سڑکیں پختہ کر دی گئی ہیں،ان کے نام اور مختص رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی12جون2013 تاریخ ترسیل5جولائی2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی194 ملتان میں جن سڑکوں کی حالت مخدوش ہے وہ درج ذیل ہیں:۔

1) ایم ڈی اے چوک تا لودھی کالونی لمبائی2 کلو میٹر

2) رجوانہ روڈ چونگی نمبر7 تا پل باراں لمبائی1.5 کلو میٹر

3) صدیقیہ روڈ نواب پور روڈ تا گلگشت کالونی لمبائی1 کلو میٹر

(ب)فنڈز مہیا ہونے پر ان سڑکوں پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج)پی پی194 ملتان میں سال13۔2012کے دوران جو سڑکیں پختہ کی گئیں ان کے نام اور تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں:۔

1. تعمیر پی سی سی پیور(Paver)یو سی1اور یو سی2 تخمینہ لاگت مبلغ3.563ملین روپے
2. تعمیر پی سی سی پیور(Paver)یو سی7 تخمینہ لاگت مبلغ2.617ملین روپے
3. تعمیر پی سی سی پیور(Paver)اور سولنگ یو سی8 تخمینہ لاگت مبلغ2.102ملین روپے
4. تعمیر پی سی سی پیور(Paver)یو سی9 تخمینہ لاگت مبلغ2.000ملین روپے
5. تعمیر پی سی پیور(Paver)یو سی10اور یو سی11 تخمینہ لاگت مبلغ2.194ملین روپے
6. کشادگی و بہتری لنک روڈ بوسن روڈ تا گول باغ گلگشت کالونی ملتان لمبائی1200فٹ تخمینہ لاگت مبلغ25.253ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب5نومبر2013)

جہلم:5مرلہ کالونی(بھٹو سکیم)کی گلی کو غیر قانونی بند کرنے کی تفصیلات

*314: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ طارق آباد داخلی چٹن روہتاس روڈ جہلم میں واقع 5مرلہ کالونی(بھٹو سکیم)کی گلی جو کہ شارع عام تھی کو رات کی تاریکی میں اہل گلی نے ایک طرف سے بند کر دیا ہے؟

(ب) مذکورہ گلی کتنا عرصہ تک شارع عام رہی اور کب بند کی گئی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کافی دفعہ گزارش کے باوجود انتظامیہ نے مفاد عامہ کے پیش نظر گلی کو نہیں کھولا؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا کب تک مذکورہ گلی کو کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2013   تاریخ ترسیل 2 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ گلی کو ایک طرف سے بند کر دیا گیا تھا۔

(ب) یہ گلی کافی عرصہ تک شارع عام تھی جو کہ 11-11-30 کو بند کر دی گئی تھی۔

(ج،د) ٹی ایم اے جہلم کے عملہ نے اس گلی کو مورخہ 12-02-14 کو کھول دیا تھا جو کہ دوبارہ بند کر دی گئی تھی مگر اب ٹی ایم اے نے 2013۔08۔19 کو گلی دوبارہ کھول دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2014)

نارووال: شکر گڑھ کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*371: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سڑک شکر گڑھ تا سکھو چک براستہ بھائی افغاناں کھنہ شاہ پور بھنگو وغیرہ سڑک شکر گڑھ تا گمٹالہ براستہ خانیوال بیروالی مانکا وغیرہ سڑک شکر گڑھ تا لیسر کلاں براستہ سہاوڑ وغیرہ تینوں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تینوں سڑکیں فارم ٹو مارکیٹ کا درجہ رکھتی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ہر سال ان سڑکوں کیلئے مرمت اور درستگی کی مد میں کثیر رقم ہڑپ کر جاتا ہے جبکہ موقع پر کوئی کام نہیں کرتا؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان تینوں سڑکوں کے بنانے، چوڑا کرنے اور ذمہ دار افراد کی انکوائری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ یہ تینوں سڑکیں جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے پاس فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ان سڑکوں کی مرمت نہیں کی جا سکی لیکن اب وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر ان سڑکوں کے تخمینہ جات بنائے جا رہے ہیں۔ فنڈز دستیاب ہونے پر ان سڑکات کی بحالی کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ یہ تینوں سڑکیں فارم ٹو مارکیٹ (Farm to Market) کا درجہ رکھتی ہیں اور ان کی مرمت سے اہل علاقہ بالخصوص کسانوں کو بہت فائدہ ہو گا۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے پاس فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ان سکیموں کی مرمت پچھلے کئی سالوں سے نہ کی گئی ہے۔

(د) سڑکوں کی سالانہ مرمت غیر ترقیاتی بجٹ کا حصہ ہوتی ہے۔ ضلعی حکومت نارووال پچھلے چار سالوں سے غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں مبلغ 429.184 ملین روپے خسارے کا شکار ہے۔وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد مبلغ 12.500 ملین روپے 12-2011 میں جاری کئے گئے جن سے تنخواہوں اور سائر اخراجات بمشکل پورے ہو سکے۔وسائل کی کامیابی کی وجہ سے ضلعی حکومت ان سڑکوں کی مرمت کے لئے فنڈز مہیا نہیں کر سکی۔وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر ان سڑکوں کی بحالی کے لئے تخمینہ لگایا جارہا ہے۔فنڈز دستیاب ہونے پر ان سڑکوں کی بحالی کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ چونکہ کوئی رقم ہڑپ نہ کی گئی ہے لہذا انکوائری کروانے کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2013)

شیخوپورہ: بس اسٹینڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*397: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شیخوپورہ میں کتنے بس / ویگن اسٹینڈز ہیں اور یہ کس جگہ پر واقع ہیں؟

(ب) ان اسٹینڈز سے 12-2011 سے آج تک حکومت کو کتنی آمدنی ہوئی ہے؟

(ج) ان اسٹینڈز کی دیکھ بھال پر حکومت نے 12-2011 سے آج تک کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع شیخوپورہ میں چھ (6) "ڈی" کلاس / کمپنی / پرائیویٹ اسٹینڈز موجود ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ سلیمان ٹریول، بتی چوک شیخوپورہ

2۔ ورک ٹریول، گوجرانوالہ روڈ شیخوپورہ

3۔ میاں ٹریول، عزیز بھٹی روڈ شیخوپورہ

4۔ الحق ٹریول، فاروق آباد

5۔ بخاری ٹریول، فاروق آباد

6۔ سادات ٹریول، اجنیانوالہ

حال ہی میں دو "سی" کلاس میونسپل اسٹینڈز شیخوپورہ کی تحصیل مرید کے اور صفدر آباد میں منظور کئے گئے ہیں۔ جس کی انتظامیہ متعلقہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ہے۔

(ب) چونکہ سال 12۔2011 میں صرف "ڈی" کلاس اسٹینڈز ضلع شیخوپورہ میں موجود تھے لہذا گورنمنٹ ریونیو کا ذریعہ آمدن صرف لائسنس کی تجدید تھا۔ ڈی کلاس اسٹینڈ کی تجدید کی فیس موٹر وہیکلز رولز 1962 کے رول نمبر

253/A-2 کے مطابق کی جاتی ہے۔ DRTA کی میٹنگ مورخہ 2009۔04۔20 ڈی کلاس

اسٹینڈز کی تجدید کی مد میں تین سال کے دوران کل ریونیو مبلغ -/186000 روپے (ایک لاکھ

چھیاسی ہزار) جمع ہوا۔ اس کے بعد 2014۔02۔28 تجدید اور نئے اسٹینڈز کی کل رقم ریونیو مبلغ

-/34,000 ,1 روپے (ایک لاکھ چونتیس ہزار) جمع ہوا۔ لائسنس کی تجدید تمام قانونی تقاضے

پورے کرنے کے بعد کی جاتی ہے۔

(ج) سال 12۔2011 میں کوئی میونسپل بس یا ویگن اسٹینڈ نہ تھا۔ لہذا ان کی دیکھ بھال پر حکومت کی کوئی رقم خرچ نہ کی گئی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)</u>

ضلع گجرات: بچوں کی گراؤنڈز کی تعمیر کو مکمل کرنے کا معاملہ

*424: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے کھاریاں ضلع گجرات نے بمقام چکوڑی بھیلووال، رندھیر اور ٹوبہ آدم پی پی 113 میں تین جگہ بچوں کے لیے گراؤنڈز بنانے کا کام شروع کیا تھا جو ادھورا ہے حکومت کب تک یہ کام مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

اس امر میں عرض ہے کہ تعمیر گراؤنڈز بمقام چکوڑی بھیلووال، رندھیر اور ٹوبہ آدم کا تخمینہ لاگت 30.00 لاکھ روپے لگایا تھا اور تعمیر کا کام ٹھیکیدار الریاض ٹریڈرز کو ورک آرڈر نمبر TO(I&S)/341 مورخہ 23-01-2013 کے تحت الاٹ کیا گیا تھا۔ ٹھیکیدار نے موقع پر 80% تک کام مکمل کر لیا ہے۔ مذکورہ کام مون سون اور برسات کے موسم کی وجہ سے زیر التواء ہے۔ ٹھیکیدار مذکور کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ مون سون کی بارشوں کے ختم ہوتے ہی بقیہ کام جلد از جلد پایا تکمیل کو پہنچائے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

ضلع گجرات: پی پی 113 لنک روڈ ڈھولہ اور ٹیبالہ ساہیاں کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*425: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے کھاریاں ضلع گجرات نے پی پی 113 میں لنک روڈ ڈھولہ اور لنک روڈ ٹیبالہ ساہیاں کا کام کب شروع کیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑکوں کا کام تاحال مکمل نہ ہو سکا ہے، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ سڑکوں کا کام کب تک مکمل ہو جائے گا اور ان سڑکوں کو زیر التوا رکھنے والے ٹھیکیداران و دیگر ذمہ داران کے خلاف حکومت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 1۔ سڑک ڈنگہ روڈ تا ڈھولہ کی تعمیر کا آغاز مورخہ 2012-07-23 کو ہوا۔ ٹھیکہ کی کل مالیت 30 لاکھ روپے ہے جس میں ٹھیکیدار کو مبلغ 19.70 لاکھ روپے ادائیگی ہو چکی ہے۔

2۔ تعمیر سڑک بقیہ کام از موضع گھر کو تا ڈھولہ کے کام کا آغاز مورخہ 13.11.2012 کو ہوا ٹھیکہ کی کل مالیت 32 لاکھ روپے ہے جس میں سے ٹھیکیدار کو 14.35 لاکھ روپے کی ادائیگی ہو چکی ہے۔

3۔ تعمیر و مرمت سڑک موضع چھماں اڈا تا ٹیبالہ ساہیاں کے کام کا آغاز مورخہ 13-11-2012 کو ہوا۔ اس منصوبے کی کل مالیت 40 لاکھ روپے ہے جس میں سے ٹھیکیدار کو مبلغ 8.62 لاکھ روپے کی ادائیگی ہو چکی ہے۔

(ب) سڑکات کا کام واٹر بانڈ مکمل ہو چکا ہے۔ تارکول کا کام بوجہ مون سون مکمل نہ ہو سکا ہے۔

(ج) مون سون بارشوں کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا ہے۔ جونہی مون سون ختم ہو گا تارکول کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2014)</u>

<u>سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد کا بجٹ و دیگر تفصیلات</u>

*439: <u>میاں طاہر</u>: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد کا سال 13-2012 کا کل بجٹ کتنا تھا؟

(ب)مذکورہ سال کے دوران کون کون سے ترقیاتی منصوبے اس ضلع میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد نے شروع کئے ان کے تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج)ان میں سے کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(د) جو منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، کیا ان کے مکمل ہونے اور ان کے کام کے معیاری ہونے کی تصدیق تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی ہے یا اس محکمہ کے افسران نے کی ہے؟

(ہ)ان میں سے کس کس منصوبہ میں ناقص مٹیریل کے استعمال کی شکایت پائی گئی؟

(و)اس ناقص مٹیریل کے استعمال کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے اور اس کے خلاف کیا کیا محکمانہ یا قانونی ایکشن ہوا ہے، تفصیلاً بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد کا بجٹ برائے سال 13-2012 مبلغ 15560.816 ملین روپے (13579.636 ملین روپے غیر ترقیاتی جبکہ 1981.180 ملین روپے ترقیاتی) تھا۔ ترمیمی بجٹ کی کل مالیت مبلغ 16695.905 ملین روپے (16614.798 ملین روپے غیر ترقیاتی جبکہ 2081.107 ملین روپے ترقیاتی بجٹ)

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد نے مالی سال 13-2012 کے دوران 873 ترقیاتی مناصوبہ جات شروع کئے جن کا تخمینہ لاگت 2081.107 ملین روپے تھا۔ ان منصوبہ جات کی فہرست "تتمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان منصوبہ جات میں سے 804 منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں۔ جبکہ 69 زیر تکمیل ہیں۔ تفصیل "تتمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)این ایل سی کے ذریعے زیر عمل لائی جانے والی سڑکوں کے منصوبہ جات کی نگرانی و تصدیق نیسپاک کے ذریعے کروائی گئی جبکہ دیگر منصوبہ جات کے معیاری ہونے کی تصدیق متعلقہ محکمہ کے افسران نے کی ہے۔

(ہ)ناقص مٹیریل کے استعمال کے بارے میں کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(و) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد کے ترقیاتی منصوبوں میں ناقص مٹیریل کے بارے میں کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے اس لئے کوئی تادیبی کارروائی نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 نومبر 2013)

صوبہ میں بلدیاتی انتخابات نہ کروانے کی تفصیلات

*456: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں آخری بلدیاتی الیکشن 2007 میں ہوئے جن کی میعاد 2011 میں ختم ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں 2011 میں ایک ہی پارٹی کی حکومت تھی مگر پھر بھی بلدیاتی الیکشن نہ کرائے گئے بلکہ عوامی نمائندوں پر عدم اعتماد کرتے ہوئے، بلدیاتی قانون میں ترمیم کے ذریعے ایڈمنسٹریٹر مقرر کئے گئے اور ہر 6 ماہ بعد ترمیم کے ذریعے مدت میں توسیع کی جاتی رہی؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت، پنجاب میں بلدیاتی الیکشن نہ کروانے کی ٹھوس وجوہات سے ایوان کو آگاہ کرنے کو تیار رہے، اگر نہیں تو کیوں نیز اس وقت صوبہ کے تمام ضلعی اور تحصیل ناظموں پر کرپشن کی وجہ سے عدم اعتماد کیا گیا تھا تو کیا حکومت متعلقہ اداروں کی آڈٹ رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کو تیار ہے تو کب تک، نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیو نٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ صوبہ پنجاب میں آخری بلدیاتی الیکشن 2005ء میں منعقد ہوئے تھے جن کی میعاد 2010 میں ختم ہوئی تھی۔

(ب) پنجاب حکومت صوبہ میں نیا بلدیاتی قانون متعارف کروانا چاہتی تھی۔ جس کے لئے نئے بلدیاتی قانون کا مسودہ تیار کر کے سابقہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا گیا تھا۔ صوبائی اسمبلی کی مدت میعاد ختم ہونے پر بلدیاتی قانون کا یہ بل غیر مؤثر ہو گیا۔ جس کی وجہ سے بلدیاتی انتخابات کا انعقاد بروقت نہ ہو سکا۔ اب دوبارہ بلدیاتی قانون کا مسودہ نئی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا ہے۔

منتخب مقامی حکومتوں کے نمائندوں پر عدم اعتماد نہ کیا گیا تھا بلکہ ان کے آفس کی مدت میعاد ختم ہونے پر بلدیاتی اداروں میں ایڈمنسٹریٹرز کا تقرر بعد از ضروری ترامیم لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت کیا گیا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب بلدیاتی انتخابات کے انعقاد پر پورا یقین رکھتی ہے۔ اس کے لئے حکومت پنجاب صوبہ میں نیا بلدیاتی نظام متعارف کروانا چاہتی ہے۔ نئے بلدیاتی قانون کا مسودہ ایوان میں پیش کر دیا گیا ہے۔ ایوان سے اس مسودے کی منظوری کے بعد نیا بلدیاتی قانون نافذ کر دیا جائے گا۔ بعد ازاں نئے بلدیاتی انتخابات کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے درخواست کی جائے گی۔ مقامی حکومتوں کی آڈٹ رپورٹس ایوان میں پیش نہ ہوتی ہیں بلکہ پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کی دفعہ A-179 کے تحت متعلقہ ایڈہاک اکاؤنٹس کمیٹی کے روبرو پیش ہوتی ہیں۔ جس میں آڈٹ اعتراضات پر بمطابق قانون کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: پانچ سال سے زائد ایک جگہ پر تعینات آفیسر کی ٹرانسفر کا معاملہ

*553: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں موجودہ ای ڈی او (میونسپل سروسز) کب سے تعینات ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کی تعیناتی پانچ سال سے زیادہ ہو چکی ہے؟

(ج) کیا مندرجہ بالا ای ڈی او کا عرصہ تعیناتی حکومتی پالیسی اور قواعد و ضوابط کے مطابق ہے، اگر نہیں تو کیا حکومت ان کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس ضمن میں گزارش ہے کہ موجودہ ای ڈی او (میونسپل سروسز) راجہ اظہر الدین کی تعیناتی مورخہ 25-04-2013 کو عمل میں آئی (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) درست نہ ہے کیونکہ مذکورہ تعیناتی کو صرف تین ماہ دس دن ہوئے ہیں۔

(ج) موجودہ ای ڈی او (میونسپل سروسز) کی تعیناتی قواعد و ضوابط / رولز آف بزنس کے مطابق عمل میں لائی گئی ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2013)

لاہور: جی ٹی روڈ سے گھوڑے شاہ کی کشادگی و دیگر تفصیلات

*560: چودھری شہباز احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سوامی نگر لاہور میں جی ٹی روڈ سے گھوڑے شاہ روڈ پر تقریباً دو اڑھائی سو گز کی سڑک 10 فٹ یا اس سے بھی کم چوڑی ہے جس کی وجہ سے وہاں پر ہر وقت ٹریفک جام رہتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک کے اس تنگ حصے کی کشادگی کے لئے منظوری ہو چکی ہے اور رہائشیوں کو رقوم کی ادائیگی اور سڑک بنانے کے لئے فنڈز بھی جاری کئے گئے تھے ؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس سڑک کی کشادگی کے سلسلہ میں رہائشیوں کو ادائیگیاں کب تک شروع ہو جائیں گی اور اس کے بعد اس سڑک کے بنانے کا کام کب تک مکمل ہو گا؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) متاثرہ رہائشیوں کی جگہ اور سٹرکچر کی قیمت مبلغ۔/1,24,65,396 روپے اور -/22,32,438 روپے بذریعہ چیک نمبر 1212953 بتاریخ 2012-03-06 اور چیک نمبر 1973826 بتاریخ 2013-01-23 لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کو کر دی گئی ہے۔ متعلقہ رہائشی وہاں سے اپنا چیک وصول کر سکتے ہیں۔ سڑک کی تعمیر کا کام سٹرکچر گرانے اور ملبہ صاف کرنے کے بعد تین ہفتوں میں مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 اکتوبر 2013)

ضلع شیخوپورہ: گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کی عمارت کی تعمیر میں کرپشن کی تفصیلات

*581: میاں طاہر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول جنبو گالہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کی بلڈنگ، محکمہ بلڈنگ کی طرف سے محکمہ تعلیم سکولز کو سپرد کرنے سے قبل ہی ناقص مٹیریل کے استعمال کے باعث اس کے فرش بیٹھ چکے ہیں اور چار دیواری کسی وقت بھی گر سکتی ہے ؟

(ب) کیاحکومت اس بلڈنگ کی ناقص تعمیر کی تحقیقات کروانے، ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے اوران سے خورد برد کردہ رقم واپس لینے کاارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تواس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ سکول ہذاکی بلڈنگ محکمہ تعلیم کے حوالے کردی گئی تھی۔ ٹھیکیدار نے کام بالکل ٹھیک کیا تھا۔ جولائی /اگست 2013 کے Heavy Flood کی وجہ سے نارنگ منڈی میں دوسری بلڈنگز کی طرح یہ عمارت بھی متاثر ہوئی کیونکہ پانی 12 سے 14 دن کھڑارہا۔ جس کی وجہ سے فرشوں میں کریک آگئے اور چاردیواری میں معمولی کریک آئے۔اس کے علاوہ کوئی کریک نہ آیا ہے۔Heavy Flood کی وجہ سے نقصانات کاریکارڈ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں موجود ہے۔ مذکورہ سکول کے ہیڈماسٹر کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ بلڈنگ کے ٹھیکیدار نے کام تسلی بخش کیا تھا۔تاہم سیلاب کی وجہ سے خراب ہونے والاکام ٹھیکیدار نے دوبارہ مرمت کر دیاہے اوراب سکول کی بلڈنگ تسلی بخش ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2014)</u>

<u>لاہور: چوبرجی تا یتیم خانہ وملحقہ آبادیوں کے لئے قبرستان بنانے کی تفصیلات</u>

*593: <u>میاں محمد اسلم اقبال</u>: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چوبرجی تا یتیم خانہ لاہور تمام ملحقہ آبادیوں کے قبرستانوں میں میت دفنانے کی کوئی گنجائش نہ ہے جس کی وجہ سے متذکرہ بالاآبادیوں کے مکین سخت اضطراب میں ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ان علاقوں کے رہائشیوں کی اس تکلیف کو ختم کرنے کے لئے حکومت نے بابو صابوانٹرچینج میں ایک بڑاقبرستان بنانے کاپروگرام بنایاتھا، یہ قبرستان کتنے ایکڑ پر محیط تھا؟

(ج)کیایہ بھی درست ہے کہ بابو صابو انٹر چینج میں قبرستان بنانے کے منصوبے کو روک دیا گیا، روکنے کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت عوام کی اس دیرینہ پریشانی کو ختم کرنے کے لئے بابو صابو انٹر چینج میں جلد از جلد قبرستان بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو یہ منصوبہ کب تک مکمل کر لیا جائے گا، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013   تاریخ ترسیل 17 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)   یہ درست ہے کہ لاہور کے موجودہ قبرستانوں میں میت دفنانے کی گنجائش تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے جس کیوجہ سے ملحقہ آبادیوں کے مکینوں کو میت دفنانے میں متعدد مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ب)درست ہے۔ علاقہ کے رہائشیوں کی تکلیف کو مدنظر رکھتے ہوئے جناب وزیراعلیٰ پنجاب نے مذکورہ بالا سکیم کی سمری منظور کی تھی مذکورہ قبرستان کا رقبہ یوسی 84 میں 43 کنال اور 13 مرلہ جبکہ یوسی 90 میں 32 کنال پر محیط ہوگا۔ مزید سکیم کا PC-I مبلغ -/16,01,30,043 روپے (160.13 ملین) تیار کر کے جناب ڈسٹرکٹ آفیسر (پلاننگ) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کو بذریعہ چٹھی نمبری TO(I&S)/1191 مورخہ 08-11-2012 ارسال کیا گیا جو کہ حصول فنڈز و منظوری کے لئے محکمہ P&D میں زیر کارروائی ہے۔

(ج)ٹاؤن ہذا کی طرف سے مذکورہ کام کی تعمیر کو روکا نہیں گیا بلکہ ٹاؤن انتظامیہ مذکورہ سکیم کے لئے دستیابی فنڈز کی منتظر ہے جس کے بعد کام شروع ہو سکے گا۔

(د)مذکورہ بالا فنڈز کے حصول اور منظوری ٹینڈرز کے بعد یونین کونسل 84 اور 90 میں تعمیر قبرستان کا کام شروع کروایا جائے گا اور تقریباً چھ ماہ کے عرصہ میں منصوبہ کو مکمل کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 اکتوبر 2013)</u>

<u>لاہور: پارکنگ اسٹینڈز پر موٹر سائیکل کے چارجز 10 روپے فی گھنٹہ وصولی کی تفصیلات</u>

<u>*637: محترمہ فائزہ احمد ملک:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ مین سڑکوں پر واقع پارکنگ اسٹینڈ کو چلانے کا اختیار رکھتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پارکنگ اسٹینڈز کی اکثریت گورنمنٹ ریٹ سے ڈبل بلکہ ٹرپل پیسے وصول کررہی ہے، خصوصاً شاہ عالمی، حفیظ سنٹر میں موٹر سائیکل کے 10 روپے فی گھنٹہ وصول کئے جا رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت پنجاب ایک خصوصی انسپیکشن ٹیم بنانے کو تیار ہے جو ان اسٹینڈز کا سر پرائز وزٹ کر سکے؟

(تاریخ وصولی 23 جون 2013 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور شہر میں واقع بتیس سڑکوں کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ لہذا ان سڑکوں کے اوپر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور پارکنگ چلانے کا مکمل اختیار رکھتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ لاہور پارکنگ کمپنی کے زیر انتظام چلنے والے کسی بھی پارکنگ سٹینڈ سے گھنٹوں کے حساب سے پارکنگ فیس وصول نہیں کی جارہی۔ تمام پارکنگ سٹینڈز پر موٹر سائیکل سے دس روپے پارکنگ فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب لاہور شہر میں پارکنگ کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہے لہذا ان مسائل کو حل کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ کے احکامات پر لاہور پارکنگ کمپنی کا قیام عمل میں آیا ہے جو کہ ضلعی حکومت لاہور کا ذیلی ادارہ ہے۔ لاہور پارکنگ کمپنی اپنے زیر انتظام تمام پارکنگ اسٹینڈز کی باقاعدگی سے انسپیکشن

کرتی ہے۔زائد پارکنگ فیس وصولی کی اطلاع پر لاہور پارکنگ کمپنی فی الفور سخت قانونی کارروائی کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7فروری 2014)

ضلع رحیم یار خان: ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات

*651: مخدوم سید مرتضیٰ محمود: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2009-10 تا 2012-13 حکومت نے حلقہ پی پی 292 اور 295 ضلع رحیم یار خان بشمول تحصیل صادق آباد میں کون کون سے ترقیاتی منصوبے شروع کئے تھے،ان منصوبوں کے نام مع مختص کی گئی رقم کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جو منصوبے مکمل کئے جاچکے ہیں ان کی اور جو ابھی تک نامکمل ہیں ان کی تفصیل مع بروقت مکمل نہ ہونے کی وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 2009۔10 میں حلقہ پی پی 292 میں 5 منصوبہ جات اور پی پی 295 میں 6 منصوبہ جات شروع کئے گئے۔

سال 2010۔11 میں حلقہ پی پی 292 میں 22 منصوبہ جات اور پی پی 295 میں 8 منصوبہ جات شروع کئے گئے۔

سال 2011۔12 میں حلقہ پی پی 292 میں 16 منصوبہ جات شروع کئے گئے۔

سال 2012۔13 میں حلقہ پی پی 292 میں 8 منصوبہ جات حلقہ پی پی 295 میں 8 منصوبہ جات شروع کئے گئے۔ان منصوبوں کے نام مع مختص رقم کی تفصیل (تتمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام منصوبہ جات مکمل ہو گئے ہیں۔ تفصیل (تتمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

ضلع رحیم یار خان: فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*652: مخدوم سید مرتضیٰ محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران ضلع رحیم یار خان کو صوبائی حکومت کی طرف سے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ب) ان سالوں کے دوران ضلعی حکومت کا اپنا بجٹ کتنا تھا؟

(ج) ان سالوں کے دوران ضلعی حکومت کی طرف سے ٹی ایم اے صادق آباد کو کتنی رقم سالانہ دی گئی؟

(د) ضلعی حکومت نے ان سالوں کے دوران کتنی رقم ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کی، تفصیلاً بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال 10۔2009 اور 11۔2010 کے دوران ضلعی حکومت رحیم یار خان کو صوبائی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز کی تفصیلات درج ذیل ہے:۔

سال	فراہم کردہ فنڈز
2009−10	836.322 ملین روپے
2010−11	780.934 ملین روپے

(ب) ان سالوں کے دوران ضلعی حکومت رحیم یار خان کے اپنے بجٹ کی تفصیلات درج ذیل ہے:۔

فراہم کردہ فنڈز	سال
288.835ملین روپے	2009−10
302.693ملین روپے	2010−11

(ج)ان سالوں کے دوران ضلعی حکومت رحیم یار خان کی طرف سے ٹی ایم اے صادق آباد کو کوئی رقم فراہم نہیں کی گئی۔

(د) ضلعی حکومت نے ان سالوں کے دوران جتنی رقم ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ کی اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

فراہم کردہ فنڈز	سال
768.482ملین روپے	2009−10
768.482ملین روپے	2010−11

منصوبہ جات کی تفصیل سال وائز تخمینہ لاگت اور خرچ کردہ رقم تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20دسمبر 2013)

ضلع راجن پور: سیلاب سے تباہ ہونے والی سڑک کی تعمیر نو کا معاملہ

*671: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:−

(الف) ضلع راجن پور بنگلہ اچھا تا بستی ملک پیر بخش کو جانے والی روڈ سیلاب 2010 کے دوران تباہ و برباد ہو گئی تھی جس کے بارے میں متعلقہ افسران اور ڈی سی او راجن پور کو درخواست بھی دی تھی مگر کوئی عمل نہ ہوا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس روڈ کو بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24جون 2013 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)مذکورہ سڑک سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 08-2007 کے تحت ڈسٹرکٹ ہائی وے(روڈز)راجن پور نے تعمیر کی تھی جو کہ سیلاب 2010ء کے دوران تباہ و برباد ہو گئی تھی اس سڑک کی منظوری ڈی سی او/چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی راجن پور نے مورخہ 19-04-2011 کو دی تھی لیکن فنڈز موصول نہ ہونے کی وجہ سے سکیم پر کام نہ ہو سکا۔

(ب)اس سال کے بجٹ میں اس سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

صوبہ میں لوکل باڈیز کے الیکشن میں تاخیر کی وجوہات

*735: قاضی احمد سعید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں لوکل باڈیز کی 2011 میں مدت ختم ہو گئی تھی اور 90 یوم کے اندر الیکشن کروانا ضروری تھا؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت صوبہ میں الیکشن نہ کروانے کی مکمل وجوہات سے ایوان کو آگاہ کرے، نیز کب تک آئندہ الیکشن کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)درست ہے مگر 90 یوم کے اندر الیکشن کروانا ضروری نہ تھا۔

(ب)پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 نافذالعمل ہو چکا ہے، حکومت پنجاب مذکورہ بالا قانون کی روشنی میں بلدیاتی انتخابات جلد از جلد کروانے کے لئے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جنوری 2014)

جہلم شہر: صفائی کرنے والے ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*769: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جہلم شہر میں اس وقت کتنے ملازمین صفائی کے لیے کام کر رہے ہیں؟

(ب) سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران عملہ صفائی کی تنخواہوں پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(ج) اس حلقہ میں کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لیے کتنی گاڑیاں ہیں، یہ گاڑیاں کب خریدی گئی تھیں؟

(د) کتنی گاڑیاں چالو حالت میں ہیں اور کتنی خراب پڑی ہیں، ان گاڑیوں کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے مرمت / پٹرول کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) مذکورہ شہر میں مزید کتنے عملہ صفائی کی ضرورت ہے اور کب تک، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جہلم شہر میں 294 سینٹری ورکرز صفائی کے کام پر مامور ہیں۔

(ب) عملہ صفائی کی تنخواہوں کی مد میں اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	تنخواہ
2011-12	46098500/- (4 کروڑ 60 لاکھ 98 ہزار 5 سو) روپے
2012-13	50332500/- (5 کروڑ 3 لاکھ 32 ہزار 5 سو) روپے

(ج) گاڑیوں کی تعداد اور سال خرید درج ذیل ہے:۔

گاڑیوں کی تعداد	سال خرید
3	1995
1	2003
1	2006

6	2007
1	2010
کل تعداد 12	

(د) کل بارہ ٹریکٹروں میں سے نو عدد چالو حالت میں ہیں اور تین خراب ہیں۔ مرمت اور پٹرول کے اخراجات درج ذیل ہیں:۔

سال	مرمت اخراجات	ڈیزل اخراجات
2011-12	186135/- (1لاکھ 86ہزار 1سو 35) روپے	3895006/- (38لاکھ 95ہزار 6) روپے
2012-13	147760/- (1لاکھ 47ہزار 7سو 60) روپے	4129470/- (41لاکھ 29ہزار 4سو 70) روپے

(ہ) مزید 300 سینٹری ورکرز کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2013)

ضلع پاکپتن: چک شاہ کھگہ روڈ کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*799: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 10 کلو میٹر پر محیط چک شاہ کھگہ روڈ جو ساہیوال پاکپتن روڈ اور پاکپتن عارف والا روڈ کو ملاتی ہے، اس کی حالت عرصہ دراز سے انتہائی ناگفتہ بہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت چک شاہ کھگہ روڈ کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2013 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔
(ب) ضلعی حکومت سڑک کی تعمیر ومرمت کاارادہ رکھتی ہے، لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے یہ ابھی ممکن نہ ہے لہذا ضلعی حکومت پاکپتن District revised ADP 2013-14 جو کہ مارچ/اپریل 2014 میں منظور ہوگا اس میں فنڈز کی دستیابی پر سڑک پر کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2013)

ضلع جہلم: سڑکوں کی تعمیر ومرمت کی تفصیلات

*821: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں حکومت نے سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم سڑکوں کی تعمیر ومرمت پر خرچ کی ہے؟
(ب) ان سڑکوں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟
(ج) کون کون سی سڑکیں مکمل ہوچکی ہیں اور کن سڑکوں پر ابھی کام جاری ہے؟
(د) ان سڑکوں کی تعمیر/مرمت کا ٹھیکہ کن کن پارٹیوں کو دیا گیا ہے، ان کے نام اور پتہ جات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2013 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع جہلم میں سال 12-2011 کے دوران سڑکوں کی تعمیر اور مرمت پر 531.576 ملین روپے اور سال 13-2012 میں 112.628 ملین روپے خرچ ہوئے۔
(ب) ان سڑکوں کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔
(ج) تمام سڑکوں پر کام مکمل ہوچکا ہے۔

(د)ان کی تعمیر و مرمت کا ٹھیکہ جن پارٹیوں کو دیا گیا ہے ان کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اکتوبر 2013)

ضلع لاہور: کنٹینر رکھنے کا کرائیٹریا Criteria و دیگر تفصیلات

*849: ملک سیف الملوک کھوکھر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا عملہ کوڑا کرکٹ کے لئے چھوٹے کنٹینر مختلف جگہوں پر رکھتا ہے نیز کیا کوڑا کرکٹ کے کنٹینر رکھنے کے لئے کوئی خاص جگہ مختص کی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کنٹینر زرکھنے کے لئے کوئی Criteria بھی بنایا گیا ہے اگر ہاں تو کیا؟

(ج) جو چھوٹے کنٹینرز رکھے جارہے ہیں وہ Specification کے مطابق بنوائے جارہے ہیں اگر جواب ہاں میں ہے تو پھر جگہ جگہ یہ کنٹینر ٹوٹ پھوٹ کا شکار کیوں ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل یکم اگست 2013)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:۔

(الف) یہ درست ہے۔ LWMC نے 0.78 سائز کے چھوٹے کنٹینرز مختلف مقامات پر رکھے ہوئے ہیں۔ یہ کنٹینرز خاص طور پر ان جگہوں پر رکھے گئے ہیں جہاں ان سے پہلے کوڑے کے ڈھیر لگا کرتے تھے۔

(ب) لاہور میں کنٹینرز رکھنے کے لئے ترک کمپنیوں نے ایک مکمل پلان تشکیل دیا ہے۔ جس میں ہر علاقے کی آبادی اور کوڑے کی پیداوار کے مطابق کنٹینرز کو رکھا جاتا ہے۔

(ج) یہ کنٹینرز Specification کے مطابق ہی بنائے گئے ہیں جو کہ مندرجہ ذیل وجوہات کی بناء پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتے ہیں۔

i. اکثر لوگ تعمیراتی ملبہ ان کنٹینرز میں پھینک دیتے ہیں، جن کا وزن یہ کنٹینرز برداشت نہیں کر پاتے اور ٹوٹ جاتے ہیں۔

ii. اکثر کنٹینرز کے ہینڈلز اور ٹائرز چوری کر لئے جاتے ہیں۔

iii. LWMC کے ورکرز کی ناکافی مہارت کی وجہ سے کنٹینرز خالی کرتے وقت یہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں تاہم ان کو تربیت دی جارہی ہے۔

iv. Scavangers اور پرائیویٹ سوسائٹی کے ورکرز اکثر ان کنٹینرز کو کوڑا اکٹھا کرنے کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ گھسیٹتے ہیں جس وجہ سے یہ جلد ٹوٹ جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مارچ 2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 9 مارچ 2014 — سیکرٹری

بروز منگل 11 مارچ 2014 محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	5
2	جناب احمد شاہ کھگہ	799-48
3	جناب اعجاز خان	262-61
4	چودھری عامر سلطان چیمہ	67
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	87-86
6	محترمہ عائشہ جاوید	314-122
7	محترمہ شمیلہ اسلم	145
8	محترمہ راحیلہ خادم حسین	172-170
9	جناب جاوید اختر	292-291
10	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	306-305
11	جناب ابوحفص محمد غیاث الدین	-371
12	جناب فیضان خالد ورک	397
13	میاں طارق محمود	425-424
14	میاں طاہر	581-439
15	میاں محمد اسلم اقبال	593-456
16	جناب محمد عارف عباسی	553

560	چودھری شہباز احمد	17
671۔637	محترمہ فائزہ احمد ملک	18
652۔651	مخدوم سید مرتضیٰ محمود	19
735	قاضی احمد سعید	20
821۔769	محترمہ راحیلہ انور	21
849	ملک سیف الملوک کھوکھر	22